Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ربوہ

روزنامہ

الفضل

فی پرچہ ۱۰/

یوم - پنجشنبہ

یکم ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ

جلد ۴۴/۹ ★ ۱۷ نبوت ۱۳۳۴ ہش ۱۷ نومبر ۱۹۵۵ء ★ نمبر ۲۶۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۶ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

۔ اخبار احمدیہ ۔

لاہور ۱۳ نومبر (بذریعہ ڈاک) ناظم صاحب دفتر جماعت احمدیہ لاہور مطلع فرماتے ہیں کہ :-

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو اعصابی بے چینی بدستور ہے۔ گردہ اور بائیں بڑی آنتڑی میں بھی کچھ درد ہے۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

—— سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو کل نسبتاً آرام رہا۔ صرف کبھی کبھی گھبراہٹ کی تکلیف رہی۔ آج بھی طبیعت بہتر ہے درد میں بھی افاقہ ہے۔ کل ایک اور ایکسرے ہوا اور خون بھی ٹیسٹ کیا گیا۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

ایم ایس سی (آنرز سکول) کیمسٹری کے امتحان میں

ایک احمدی نوجوان کی نمایاں کامیابی

لاہور (بذریعہ ڈاک) مکرم میاں محمد عمر صاحب آف کلکتہ کے صاحبزادے محمد شفیق صاحب (واقف زندگی) امسال ایم ایس سی (آنرز سکول) کیمسٹری کے امتحان میں فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اور پنجاب یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ محمد شفیق صاحب ان دنوں گلاسگو یونیورسٹی (سکاٹ لینڈ) میں Ph.D کرنے گئے ہوئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ اور اسلام اور احمدیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ رفیق احمد ۸۱ نیو ہوسٹل گورنمنٹ کالج لاہور

مسٹر سٹیونسن صدارت کا انتخاب لڑینگے

واشنگٹن ۱۶ نومبر۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے مسٹر ایڈلائی سٹیونسن نے اعلان کیا ہے کہ میں پریذیڈنٹ کے انتخاب میں حصہ لینے کے لئے ڈیموکریٹک پارٹی سے اس سال پھر نامزدگی حاصل کروں گا۔

* نے سلامتی کونسل کے صدر مسٹر نصر اللہ انتظام کے نام ایک خط میں کیا ہے۔ ایشیائی افریقی گروپ نے کل اپنے ایک اجلاس میں اٹھارہ کے اٹھارہ ملکوں کی اقوام متحدہ میں شمولیت کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے بعد ہی امریکہ نے اجلاس طلب کرنے پر زور دیا ہے۔

جنیوا میں وزرائے خارجہ کی کانفرنس آج ختم ہو رہی ہے

زیر بحث مسائل میں سے کسی مسئلے پر بھی سمجھوتہ نہیں ہو سکا

جنیوا ۱۶ نومبر۔ جنیوا میں وزراء خارجہ کی کانفرنس آج یہاں ختم ہو رہی ہے۔ آج صبح تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق زیر بحث بڑے بڑے مسائل میں سے کسی مسئلے پر بھی سمجھوتہ نہیں ہو سکا ہے۔ کل کے اجلاس میں روس کے وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے جرمنی کے دوبارہ اتحاد اور یورپ کی سلامتی کے بارے میں روسی تجویز کا آخری مسودہ پیش کیا۔ اسے مغربی طاقتوں کے وزرائے خارجہ نے مسترد کر دیا۔ اس آخری مسودے میں روس کی سابقہ تجویزوں کو دہرایا گیا تھا۔ ان میں سے ایک تجویز یہ تھی کہ مشرقی اور مغربی جرمنی سے غیر ملکی فوجیں واپس بلالی جائیں اور [illegible] امن برقرار رکھنے کے لئے قلیل سی تعداد میں فوج رکھی جائے۔ مسودے میں قلیل سی فوج کی تعداد مقرر کرنے کے بارے میں بھی روشنی ڈالی گئی تھی نیز مطالبہ کیا گیا تھا کہ شمالی اوقیانوس کے فوجی ادارے اور وارسا کی دفاعی تنظیم کے درمیان ایک سمجھوتہ ہونا چاہیئے۔ جس میں طرفین اس بات کا اعلان کریں کہ دونوں فریق طاقت استعمال نہیں کریں گے۔ امریکہ برطانیہ اور فرانس کے وزرائے خارجہ نے ان تجاویز کی مخالفت کی اور کہا۔ کہ یورپ کی سلامتی کو جو خطرہ لاحق ہے۔ وہ جرمنی کو دوبارہ متحد کئے بغیر دور نہیں ہو سکتا کانفرنس کا آج پھر اجلاس ہو رہا ہے جس میں وزرائے خارجہ مشرق و مغرب کے درمیان تجارتی اور ثقافتی رابطے پیدا کرنے کے بارے میں آخری بات چیت کریں گے۔ علاوہ ازیں کانفرنس کے اختتام پر جو مشترکہ بیان جاری کیا جائے گا اس کا مسودہ بھی زیر غور آئے گا۔

—— سری نگر ۱۶ نومبر۔ مقبوضہ کشمیر میں بخشی حکومت کے خلاف پچھلے دنوں جو مظاہرے ہوئے تھے ان میں پولیس کی فائرنگ سے ۴۳ آدمی ہلاک اور ۲۰۰ کے قریب زخمی ہوئے۔

اسلحہ کی فراہمی کے متعلق شام اور چیکوسلواکیہ کے درمیان بات چیت

سعودی عرب کا فوجی وفد بھی چیکوسلواکیہ روانہ ہو گیا

دمشق ۱۶ نومبر۔ دمشق سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ اسلحہ کی فراہمی کے متعلق شام اور چیکوسلواکیہ کے درمیان بات چیت آخری مراحل میں ہے۔ دونوں کے درمیان اس قسم کا سمجھوتہ ہوگا۔ جس قسم کا سمجھوتہ مصر اور چیکوسلواکیہ کے درمیان ہو چکا ہے۔ اور جس کے تحت چیکوسلواکیہ نے اسے اسلحہ فراہم کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے قاہرہ کے سرکاری حلقوں کے حوالے سے خبر دی ہے کہ سعودی عرب کا ایک فوجی وفد بھی چیکوسلواکیہ روانہ ہو چکا ہے اس وفد کا مقصد بھی یہی ہے کہ اسلحہ کی فراہمی کے متعلق سعودی عرب اور چیکوسلواکیہ کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو جائے۔

مراکش میں ۱۷۰۰ نظر بندوں کی رہائی

رباط ۱۶ نومبر۔ مراکش میں فرانس کے نئے ریذیڈنٹ جنرل نے ۱۷۰۰ سے زیادہ نظربندوں کی عام معافی کا اعلان کیا ہے۔ نیز بعض شہروں پر سے تین دن کے لئے کرفیو بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ اقدامات اس لئے کئے گئے ہیں۔ کہ سلطان سیدی محمد بن یوسف کی واپسی کے موقعہ پر مراکش کے عوام جلسوں اور جلوسوں میں شرکت کر سکیں۔

معاہدہ بغداد کی کونسل کا اجلاس

ترکی کی نمائندگی عدنان مندریز کریں گے

بغداد ۱۶ نومبر۔ معاہدۂ بغداد میں شریک ملکوں کی کونسل کا عنقریب جو اجلاس بغداد میں ہونے والا ہے۔ اس میں ترکی کی نمائندگی وہاں کے وزیر اعظم مسٹر عدنان مندریز کریں گے برطانوی وفد کی رہنمائی برطانوی وزیر خارجہ مسٹر میکملن کریں گے۔ وفد میں چیف آف دی امپیریل جنرل سٹاف بھی شامل ہوں گے۔

سلامتی کونسل کا اجلاس جلد طلب کرنے کا مطالبہ

نیویارک ۱۶ نومبر۔ امریکہ نے اقوام متحدہ میں نئے ممبروں کی شمولیت کے مسئلے پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس جلد طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ اقوام متحدہ میں امریکہ کے مستقل نمائندے مسٹر ہنری کیبٹ لاج *

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۵۵ء

دل آزار لٹریچر

کراچی کے تعلیمی بورڈ نے جامعات کے تاریخی نصاب میں ایک انگریزی کی کتاب موسومہ "آؤٹ لائن آف ورلڈ" (out line of world) داخل کی ہے۔ اس کتاب میں ایک مقام پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق نہایت توہین آمیز اور مبتذل باتیں لکھی ہیں۔ اور اکثر ایسی باتیں آپ سے منسوب کی ہیں۔ جن کو صداقت سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ زبان بھی نہایت سوقیانہ استعمال کی گئی ہے۔

معلوم نہیں ایک اسلامی ملک کے تعلیمی بورڈ سے ایک ایسی کتاب نصاب کے لئے انتخاب کرنے میں کیوں غلطی ہوگئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کتاب کو انتخاب کرتے وقت اس کا اچھی طرح سے جائزہ نہیں لیا گیا۔ اور یہ حصہ نظر سے اوجھل رہ گیا ہے۔ اب انگریزی میں تاریخ کی ایسی کتابیں بھی ملتی ہیں۔ جن میں ان کے مصنفین نے اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق کافی اچھے الفاظ لکھے ہیں۔ اور کئی ایک جگہ دوسرے مذاہب پر اسلام کو بدرجہا ترجیح بھی دی ہے۔ لیکن چند ایسے انصاف پسند مصنفین کے علاوہ ایک بہت بڑا گروہ ایسے متعصب مصنفین کا بھی ہے۔ جو تاریخی واقعات لکھتے وقت بھی تعصب اور ہٹ دھرمی کا شکار ہو جاتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یورپ اور امریکہ میں پادری۔ اور مستشرقین اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ السلام کے متعلق دیدہ و دانستہ نہایت مکروہ پراپیگنڈا صدیوں سے کرتے چلے آئے ہیں۔ اور اسلام کی حقیقی تعلیم سے نہ صرف عوام کو بلکہ لکھے پڑھے لوگوں کو بھی پردے میں رکھنے کی پوری پوری کوشش کی گئی ہے۔ اور اسلام کی تعلیم پر اتنے تاریک پردے ڈال دیئے ہیں۔ کہ بادی النظر میں اسلام کے متعلق کوئی اچھی بات نظر ہی نہیں آتی۔

لہذا انگریزی میں یہی ایک کتاب نہیں ہے۔ جس میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق توہین آمیز باتیں لکھی گئی ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ انگریزی میں ایک بہت بڑا ذخیرہ ایسے لٹریچر کا جمع کر دیا گیا ہے۔ جس میں اسلامی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رکیک حملے کئے گئے ہیں۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ کہ جب ایک مسلمان کوئی ایسی تحریر پڑھتا ہے۔ تو اس کا خون غصہ سے کھولنے لگتا ہے۔ وہ عظیم انسان جس پر مسلمان دن میں سینکڑوں دفعہ درود بھیجتے ہیں۔ اور جس کے اخلاق حسنہ کو اخلاق عالیہ کا اسوہ مانتے ہیں۔ اور حقیقت میں ایسا ہے بھی۔ تو ایسے عظیم انسان کے متعلق توہین آمیز اور سوقیانہ باتیں کس طرح کوئی مسلمان برداشت کر سکتا ہے؟

ہم کراچی کے تعلیمی بورڈ سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ ایسی گندی کتاب کو فوراً نصاب سے خارج کر دے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ اس کے متعلق تساہل سے کام نہیں لے گا۔ اس طرح جہاں تک اس کتاب کا مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے کا تعلق ہے۔ تدارک ہو جائیگا۔ لیکن اس کے ساتھ یہ نہ بھولنا چاہیئے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ کہ یہی کتاب نہیں ہے جس میں ایسی قابل اعتراض باتیں لکھی گئی ہیں۔ بلکہ ایسے لٹریچر کا ایک بہت وسیع ذخیرہ انگریزی زبان میں موجود ہے۔ جس کے متعلق عام مسلمان کو نہ سہی اہل علم حضرات کو پوری پوری معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔ اور نہ صرف اتنا ہی کافی سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس کے برخلاف احتجاج کر دیا جائے۔ اور بس۔ بلکہ اصل کام اہل علم حضرات کا یہ ہے۔ کہ ایسے تمام لٹریچر کا جائزہ لیں۔ اور ان تمام اعتراضات کا جو انہیں معلوم ہوں۔ جواب لکھا جائے۔ اور ایک منظم طریقے سے ایسا لٹریچر یورپ اور امریکہ اور دیگر انگریزی دان ممالک میں پھیلانے کا انتظام کیا جائے۔ جس میں ایسی باتوں کی باحسن اور باصواب طریق پر تردید کی گئی ہو۔

افسوس کی بات ہے۔ کہ ہمارے اہل علم حضرات کو اس طرف ابھی بہت کم توجہ پیدا ہوئی ہے۔ انیسویں صدی عیسوی کے اواخر میں بعض دردمند دل رکھنے والے اصحاب نے اس ضمن میں کچھ کام کیا تھا۔ خاص کر ان لوگوں نے جو سر سید مرحوم سے متاثر ہوئے تھے۔ لیکن ایک حد تک جا کر یہ کام اب بالکل رک گیا ہوا ہے۔ حالانکہ اتنے عرصہ میں یورپ اور امریکہ نے اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ السلام کے متعلق غلط فہمیاں پھیلانے کے لئے کافی وسیع کام کیا ہے۔

اس وقت سوا جماعت احمدیہ کے اور کوئی مسلمانوں کی جماعت یہ کام نہیں کر رہی۔ الا ماشاء اللہ۔ خداتعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اپنی بساط سے بڑھ کر نہ صرف انگریزی میں اسلامی تعلیم کو اجاگر کرنے کے لئے اور تردیدی لٹریچر شائع کر رہی ہے۔ بلکہ کئی ایک یورپی زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ بھی شائع کر چکی ہے۔ اور باقی زبانوں میں تراجم کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ اس نے یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے شہروں میں اسلامی مشن بھی جاری کئے ہیں۔ اور نہ صرف تحریروں بلکہ تقریروں کے ذریعہ بھی اسلام کی تبلیغ کرنے میں مصروف ہے۔ اور کئی ایک اہم مقامات پر مساجد بھی تعمیر کر چکی ہے۔

جماعت احمدیہ کی اسی سعی کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ اب بعض یورپین مصنف اسلام کی خوبیاں بھی بیان کرنے لگے ہیں۔ اور جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے گذشتہ چند خطبات سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اب یورپ میں کئی ایسے علماء پیدا ہو چکے ہیں۔ جو اسلامی تعلیم کے انہی مسائل کو جو ان کی نظر میں پہلے قابل اعتراض سمجھے جاتے تھے۔ اسلام کی مفید ترین خصوصیات خیال کرنے لگے ہیں یہ ایک چھوٹی سی جماعت کا کام ہے۔ اگر مسلمانوں کی دیگر جماعتیں بھی اس طرف توجہ مبذول کریں۔

تو چند ہی سالوں میں ہم یورپ اور امریکہ کی فضا پاک وصاف کر سکتے ہیں۔ اور اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ السلام کے متعلق انہیں صحیح معلومات بہم پہنچا کر اسلامی ممالک کے ساتھ ان کے معاندانہ رویہ پر بھی جس کی زیادہ تر وجہ ان کی اسلام سے ناواقفیت ہی ہے اثر ڈال سکتے ہیں۔

سچی بات تو یہ ہے۔ کہ مسلمان اہل علم حضرات کا اس زمانہ میں اصل کام یہی ہے۔ مگر جتنا یہ کام اہم ہے۔ اتنا ہی ہم اس سے غافل ہیں۔ اور اس کی بجائے نہایت معمولی معمولی باہمی جھگڑوں میں اپنا وقت اور طاقت ضائع کر رہے ہیں۔ اور نہایت چھوٹی چھوٹی باتوں کو لیکر آپس میں گتھم گتھا ہو رہے ہیں۔ اور بجائے ایسے لوگوں کو جو یہ حقیقی کام کر رہے ہیں۔ مدد دینے کے محض اعتقادی باتوں کو لے کر ان کے راستہ میں بھی روڑے اٹکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور عملی کام سے بالکل غافل ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری یہ اپیل رائیگاں نہیں جائے گی۔ اور بہت سوں کی بیداری کا باعث ہوگی۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جب تک ہم تبلیغ واشاعت کا فرض جو یورپ اور دیگر غیر اسلامی ممالک کی نسبت ہم پر عائد ہوتا ہے۔ ادا نہیں کریں گے۔ اس وقت تک ایسا لٹریچر شائع ہوتا جاری رہے گا۔ جو ایک مسلمان کے خون کو غصہ سے کھولا دیتا ہے۔

نوجوانان احمدیت کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک اہم ارشاد

مورخہ ۱۱ ماہ ۵۵ء کو قیام لاہور کے دوران میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عاجز کو ارشاد فرمایا۔ کہ نوجوانوں کو یہ تحریک کی جائے۔ کہ وہ تقویٰ اور عبادت پر خاص طور پر زور دیں۔ اور اتنی عبادت کریں۔ کہ آسمان کے دروازے ان کے لئے کھل جائیں۔ اور ان پر الہام نازل ہونا شروع ہو جائے

پس میں ان مختصر الفاظ کے ساتھ نوجوانوں کو حضور کا پیغام پہنچاتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں۔ کہ نوجوان اس طرف فوری توجہ کریں گے۔ چونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس طرف بار بار توجہ دلا رہے ہیں۔ اور جو نوجوان اس وقت حضور کے ارشاد پر لبیک کہیں گے۔ یقیناً ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اور وہ اپنے رب کو اپنے قریب پائیں گے (انشاء اللہ) امید ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ بھی اس طرف خاص اور فوری توجہ دیں گی

(خاکسار غلام محمد اختر ناظر اعلیٰ)

مجالس خدام الاحمدیہ کو ضروری اطلاع

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بتاریخ ۱۸-۱۹-۲۰ نومبر ۱۹۵۵ء کو ربوہ میں اپنی سابقہ روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ پوری تیاری کے ساتھ شامل ہوں جن مقامات پر مجالس کی طرف سے سیلاب زدگان کی امداد کا کام جاری ہے۔ وہاں کی مجالس اپنے کام کو جاری رکھیں۔ اجتماع میں صرف اپنے نمائندے بھجوا دیں۔ کام کو کسی صورت میں بند نہ کریں۔

سردی کا موسم شروع ہو چکا ہے۔ اور ربوہ میں کافی سردی پڑ رہی ہے۔ اس لئے اجتماع میں شامل ہونے والے اراکین اپنے ساتھ مناسب بستر ضرور لائیں۔ تا سردی کی وجہ سے انہیں تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ (نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسٹر انعام اللہ خان پریذیڈنٹ آل پاکستان یوتھ آرگنائزیشن

کا

نائیجیریا میں ورود

از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مقیم نائیجیریا

مسٹر انعام اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ آف آل پاکستان مسلم آرگنائزیشن ورلڈ اسمبلی آف یوتھ کی ایگزیکٹو کے ممبر بھی ہیں۔ یکم اکتوبر کو یوتھ اسمبلی میں شرکت کے لئے اکرہ (گولڈ کوسٹ) آئے۔ اسمبلی میں شمولیت کے بعد وہ ۷ ار اکتوبر کو لیگس (نائیجیریا) تشریف لائے۔ ان کی آمد سے قبل مکرم برادرم عبد القدیر صاحب شاہد نے ہمیں بذریعہ تار اطلاع کر دی تھی۔ چنانچہ مکرم نسیم سیفی صاحب مسٹر S. O. Bakare پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا اور خاکسار ان کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پہ گئے۔ ایئرپورٹ پر منسٹر آف ورکس اور منسٹر آف لینڈ بھی موجود تھے جو یہ دونوں حضرات بھی انعام اللہ خان صاحب کے ہی استقبال کے لئے آئے تھے۔ ہوائی جہاز شام کے آٹھ بجے لیگس پہنچا۔ وہاں اڈہ سے ہم سب لوگ سیدھے مشن ہاؤس آئے۔ دونوں وزراء صاحبان تقریباً پون گھنٹہ تک مشن ہاؤس میں بیٹھے رہے جہاں پر انہیں سلسلہ کے لٹریچر کی بعض کتب دکھائی گئیں۔ قرآن مجید کی ڈچ۔ جرمن سواحیلی اور انگریزی میں ترجمہ شدہ کاپیاں دیکھ کر یہ لوگ بہت ہی متاثر ہوئے۔ مسٹر انعام اللہ خان نے چونکہ ہمارے ہاں ہی ٹھہرنا تھا اس لئے کچھ عرصہ کے بعد وزراء صاحبان تشریف لے گئے۔ جانے سے قبل انہوں نے ہماری Visitors Book پر دستخط بھی کئے۔

ہم نے انعام اللہ صاحب کی آمد سے قبل بذریعہ پریس ریلیز اخبارات کو بھی اطلاع کر دی ہوئی تھی

چیف سیکرٹری سے ملاقات

اگلے روز علی الصبح انعام اللہ صاحب کو چیف سیکرٹری آف دی گورنمنٹ آف نائیجیریا سے ملا یا گیا۔ ملاقات کے وقت آنریبل Ribadu سنٹرل منسٹر آف Lands Powers and Mines اسسٹنٹ ڈائریکٹر فیڈرل انفارمیشن سروس مکرم نسیم سیفی صاحب ہیڈ آف دی احمدیہ مشنز ان نائیجیریا اور نائیجیرین براڈکاسٹنگ سروس کے نمائندے بھی موجود تھے۔ یوتھ آرگنائزیشن کے لائحہ عمل اور طریق کار کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر انعام اللہ نے بتایا کہ چونکہ قوموں کی ترقی کا راز نوجوانوں پر منحصر ہوتا ہے اس لئے ورلڈ اسمبلی آف یوتھ اس کوشش میں ہے کہ دنیا کے تمام نوجوانوں کو جمع کر کے ان کی ذہنی قابلیت کی تلاش کی جائے کہ جن سے یہ نوجوان اپنے ملک و ملت کے لئے مفید اور کارآمد وجود ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تحریک بہت ہی کامیاب ہو رہی ہے اور جس ملک میں بھی ہم نے قدم رکھا ہے وہاں کے نوجوانوں نے ہمارے ساتھ پورا تعاون کیا ہے۔

چیف سیکرٹری سے ملاقات کرنے کے بعد آپ ڈائریکٹر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کو ملے اور ان سے پاکستان اور نائیجیریا کے درمیان تجارت شروع کرنے کے متعلق کافی دیر تک گفتگو کی۔ آپ نے کہا اس وقت پاکستان صنعتی لحاظ سے بہت ترقی کر چکا ہے۔ اب پاکستان نہ صرف اپنی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے بلکہ اس قابل ہے کہ دوسرے ممالک کو بھی اپنی تیار شدہ چیزیں سپلائی کر سکے۔ ڈائریکٹر صاحب نے کہا کہ وہ اس معاملہ میں مکمل غور و خوض کرنے کے بعد بہت جلد گورنمنٹ پاکستان سے اس کے متعلق خط و کتابت کریں گے۔

ریڈیو پر اعلان

چونکہ ہم بذریعہ پریس ریلیز اور ذاتی ملاقات براڈکاسٹنگ سروس کے نیوز ایڈیٹر کو مسٹر انعام اللہ کی آمد سے مطلع کر چکے تھے اس لئے انہوں نے دوپہر کو ایک بجے کی خبروں میں مسٹر انعام اللہ صاحب کی آمد کا ذکر کیا اور بتایا کہ چیف سیکرٹری اور ڈائریکٹر آف کامرس سے ملاقات کے وقت پاکستان اور نائیجیریا کے مابین تجارت کے امکانات پر مکمل بحث ہو چکی ہے

اخبارات میں اعلان

مختلف اخبارات میں بھی انعام اللہ صاحب کی آمد کی خبر شائع ہوئی بعض اخبارات میں تصاویر بھی شائع ہوئیں۔ ایک اخبار نے حسب ذیل خبر شائع کی "ایک مسلمان لیڈر کی آمد لیگس میں ورلڈ مسلم کانگریس کے سیکرٹری مسٹر انعام اللہ جو ورلڈ فیڈریشن آف یونائیٹڈ نیشنز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بھی ہیں کل اکرہ سے لیگوس تشریف لائے۔ آپ ورلڈ اسمبلی آف یوتھ کی ایگزیکٹو کی میٹنگ میں بھی شرکت کر چکے ہیں۔ اور اب براستہ سوڈان اور ایسٹ افریقہ واپس پاکستان تشریف لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے نائیجیریا نوجوانوں میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا انہوں نے فرمایا کہ دنیا کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے"

مسٹر انعام اللہ صاحب۔ مولوی نسیم سیفی صاحب ہیڈ آف دی احمدیہ مشنز ان ویسٹ افریقہ کے ہاں قیام پذیر ہیں۔ جمعرات کے روز آپ کیڈونا جا رہے ہیں۔ جہاں پر آپ سرڈونا (وزیر اعظم شمالی نائیجیریا) سے ملیں گے (ڈیلی ٹائمز ۵ نومبر ۱۹۵۵ء)

مسلمان لیڈروں سے ملاقات

اسی روز شام کو ہم نے لیگس کے تمام بڑے بڑے مسلمان لیڈروں اور مذہبی راہنماؤں کی ایک میٹنگ بلائی۔ یہ میٹنگ یہاں کے مقامی حاکم (Oba Adele) کے محل میں انہی کی صدارت میں ہوئی۔ لیگس کے تمام بڑے بڑے فرقوں کے لیڈر موجود تھے۔ سب سے پہلے مکرم محترم نسیم سیفی صاحب نے حاضرین سے مسٹر انعام اللہ کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد مسٹر انعام اللہ نے تقریباً پون گھنٹہ تک تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ کہ ہم مسلمان دیگر اقوام سے بہت ہی پسماندہ قوم ہیں۔ ہماری تعلیمی۔ اقتصادی اور معاشی حالت بہت ہی کمزور ہے۔ لیکن اس کا کسی صورت میں بھی یہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اب ہم خاموش ہو کر بیٹھ جائیں۔ اور اپنی زبوں حالی پر واویلا شروع کر دیں۔ ہمیں محنت اور مشقت سے کام کر کے دوسرے لوگوں سے آگے بڑھنا چاہیئے۔ تعلیمی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ اس کا سب سے آسان حل یہ ہے۔ کہ ہم "تعلیم بالغان" کا پروگرام شروع کر دیں۔ اور ساتھ ہی عورتوں کو مختلف قسم کی صنعتیں سکھائیں۔ تاکہ وہ اقتصادی طور پر خاوندوں کی مددگار ہو سکیں۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ مجھے جن جن ممالک میں بھی جانے کا موقعہ ملا ہے۔ میں نے مسلمانوں کے اندر ایک بیداری محسوس کی ہے۔ اور مجھے سو فی صدی یقین ہے۔ کہ اگر تمام مسلمان متحد ہو جائیں۔ تو کامن ویلتھ آف نیشنز کے نہج پر ہم بھی مسلمان ممالک کی ایک کامن ویلتھ بنا سکتے ہیں۔ تقریر کے بعد آپ نے حاضرین کو سوالات کا موقعہ بھی دیا

پریس کانفرنس

اسی روز شام کو ساڑھے سات بجے جماعت اخبار The Truth کے زیر انتظام ایک پریس کانفرنس بلائی گئی۔ تاکہ مسٹر انعام اللہ نائیجیریا کے صحافیوں کو بھی مل سکیں اور انہیں پاکستان کے متعلق مفید معلومات بہم پہنچا سکیں۔ کانفرنس کے انعقاد کے لئے ہم نے اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان کو بذریعہ ریلیز اطلاع دی تھی۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹر انفارمیشن سروس سے بھی ملے اور انہوں نے ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہوئے خود بھی مختلف ایڈیٹروں کو اطلاع کر دی۔

اس کانفرنس کی صدارت مسٹر United Kingdom information officer Collin Melaren نے کی۔ یہاں بھی انعام اللہ صاحب کا تعارف مکرمی نسیم سیفی صاحب نے ہی کروایا۔ اس کے بعد انعام اللہ صاحب نے صحافیوں کو خطاب کرتے ہوئے ورلڈ اسمبلی آف یوتھ کی اغراض و مقاصد بتائیں۔ اور کہا کہ ان کی خواہش ہے۔ کہ نائیجیریا کے نوجوان بھی اس تحریک میں حصہ لیں۔

پریس کے نمائندگان نے آپ سے مختلف قسم کے سوالات دریافت کئے۔ جن میں مہاجرین کی آبادی اور پاکستان کی تعلیمی حالت خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اگلے روز علی الصبح ساڑھے سات بجے انعام اللہ صاحب شمالی نائیجیریا کے دورہ کے لئے کیڈونا Kaduna روانہ ہو گئے۔

(بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

چوہدری فضل الٰہی صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ گھاریاں

از عطاء الٰہی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

الفضل میں خاکسار کے والد چوہدری فضل الٰہی صاحب امیر جماعت احمدیہ گھاریاں کی وفات کی خبر احباب ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ قبلہ والد صاحب مرحوم کی زندگی کے بعض حالات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

محترم والد صاحب مرحوم کی پیدائش قریباً ۱۸۸۲ء میں گھاریاں ضلع گجرات میں ہوئی۔ مروجہ طریق کے مطابق آپ سنہ مڈل تک تعلیم حاصل کی۔ اور تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد آپ پٹواری کے عہدہ پر ملازم ہو گئے۔ اسی زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کرم دین جہلمی کے مقدمہ کے سلسلہ میں جہلم تشریف لے گئے۔ جہاں محترم والد صاحب کو بھی زیارت کی سعادت حاصل ہوئی۔ درحقیقت اس ایک ہی ملاقات سے آپ پر احمدیت کی صداقت ظاہر ہو گئی لیکن مزید تحقیق و تسلی کے بعد آپ نے ۱۹۰۱ء میں قادیان جا کر حضرت مسیح پاک کے دست مبارک پر بیعت کی۔ قادیان سے واپس گاؤں پہنچ کر آپ نے اپنے خاندان کے دیگر افراد کو تبلیغ کرنا شروع کی۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے تھوڑے عرصہ میں کئی افراد خاندان احمدیت میں داخل ہو گئے۔ آپ کی تبلیغ سے ہی آپ کے والدین نے احمدیت قبول کی۔ احمدیت نے آپ کے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کر دی تھی۔ باوجود جوانی کی عمر کے آپ نے ایسا نیک نمونہ ظاہر کیا کہ اپنے تو اپنے ہی تھے بیگانے بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ ان دنوں آپ پٹواری تھے۔ لیکن احمدیت قبول کرتے ہی آپ نے اس ملازمت سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔ کیونکہ آپ یہ سمجھتے تھے کہ اس ملازمت میں حلال رزق کی کمائی دشوار ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس قربانی کا بدلہ یوں دیا کہ عمر بھر آپ کو کسی ملازمت کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوئی اور نہایت عزت اور آرام سے زندگی بسر کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

بیس سال کی عمر میں آپ کی شادی ہوئی۔ ایک عرصہ تک آپ کے ہاں نرینہ اولاد نہ ہوئی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ خواہش بھی پوری کی۔ اور آپ کو ایک فرزند عطا فرمایا۔ لیکن مشیت الٰہی کے مطابق وہ لڑکا جلد ہی فوت ہو گیا۔ بعد ازاں دوستوں اور رشتہ داروں کے مجبور کرنے پر آپ نے دوسری شادی کرنے کا ارادہ کیا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالی وسعت کے ساتھ ساتھ دینی نعمت سے بھی نواز رکھا تھا۔ اسلئے آپ کو دوسری شادی کرنے میں کسی دقت کا سامنا نہ ہوا۔ اور حضرت مولوی فضل الدین صاحب رضی اللہ عنہ نے آپ کے اخلاص، دینداری اور تقوےٰ کو دیکھکر اپنی دختر کا نکاح محترم والد صاحب سے کر دیا۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ایک جلیل القدر صحابی کا داماد ہونے کا فخر بخشا۔ نرینہ اولاد کے لئے آپ کی خواہش بھی اللہ تعالیٰ نے پوری کر دی۔ اس دوسری شادی کے نتیجے میں آپ کو چار لڑکے اور دو لڑکیاں عطا فرمائیں۔

مولوی فضل الدین صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی صحابہ رضی میں سے تھے۔ اپنے علاقے میں آپ روحانی اور مذہبی اعتبار سے بہت اعلیٰ مقام رکھتے تھے۔ حتیٰ کہ آپ کو "فرشتہ" کہہ کر یاد کیا جاتا تھا۔ گھاریاں میں سب سے پہلے آپ نے ہی بیعت کی تھی۔ اور آپ کے اعلیٰ نمونہ کا یہ نتیجہ تھا۔ کہ گھاریاں میں کافی لوگوں نے بہت جلد احمدیت قبول کر لی۔ اور قریباً بیس بزرگ تو صحابہ میں شامل ہوئے۔ فالحمد للہ۔

قبلہ والد صاحب نے سلسلہ کی طرف سے ہر تحریک پر عمل کر کے نہ صرف السابقون الاولون کا مقام حاصل کیا۔ بلکہ مقامی امیر ہونے کی حیثیت سے دوسروں کے لئے بھی اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ چنانچہ گھاریاں کی جماعت میں آپ نے سب سے پہلے وصیت کی۔ اور آپ کے اخلاص ہی کا نتیجہ ہے کہ ہمارے خاندان میں اکثر افراد موصی ہیں۔

تحریک جدید میں آپ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ اور تا دم آخر آپ باقاعدگی کے ساتھ چندہ تحریک جدید ادا کرتے رہے۔ جماعت احمدیہ گھاریاں کے امیر ہونے کی حیثیت سے آپ نے قریباً تیس سال تک سلسلہ کی خدمت کی۔

امارت کے علاوہ آپ میونسپل کمیٹی کے قریباً پندرہ سال تک پریذیڈنٹ رہے ہیں۔ اس فریضہ کو بھی آپ نے نہایت دیانتداری اور عمدگی سے نباہا۔ آپ کی صفات میں سے آپ کی سادگی بہت نمایاں تھی۔ باوجودیکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی مالی حالت بہت اچھی تھی اور دینی و دنیاوی لحاظ سے آپ کو اچھا مقام حاصل تھا۔ لیکن ظاہرداری اور تکلف آپ کے اندر نام کو نہ تھا۔ انتہائی سادگی سے آپ نے زندگی بسر کی۔

آپ کی دیانتداری کے نہ صرف اپنے بلکہ بیگانے بھی معترف تھے۔ آپ کے پاس لوگ اکثر اپنے زیورات اور نقدی وغیرہ بطور امانت رکھ جاتے۔

سلسلہ کے اموال میں تو آپ حد درجہ احتیاط برتتے اور کیا مجال تھی کہ ایک پائی کی بھی کمی بیشی ہونے پاتی۔ آپ کی ذاتی صفات میں ایک نمایاں صفت۔ آپ کا حلیم الطبع ہونا تھا۔ غصہ آپ میں نام کو نہ تھا۔ اور نہ ہی کبھی کسی کے ساتھ خفگی یا غیظ و غضب کا اظہار کیا۔ خواہ کوئی آپ کو کوئی ناپسندیدہ بات بھی کہہ دیتا آپ ہمیشہ حلم اور صبر سے کام لیتے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ آپ دین کے معاملہ میں حد درجہ غیور بھی تھے۔

سلسلہ کے معاملات میں تو آپ بہت زیادہ غیور تھے۔ اور اگر کسی سے آپ نے کبھی ناراضگی کا اظہار بھی کیا تو صرف ایسے موقع پر جہاں سلسلہ کی عزت اور وقار کا سوال ہوتا۔ آپ نے اپنی زندگی میں متعدد مناظرے اور جلسے بھی منعقد کروائے تاکہ سلسلہ کے متعلق غلط فہمیاں دور ہوں۔

آپ خود سلسلہ کے احکامات اور شرعی امور کے سختی سے پابند تھے۔ یہی وجہ تھی کہ اگر سلسلہ یا شریعت کے خلاف عمل کا مظاہرہ دیکھتے تو آپ کو بہت ناگوار گزرتا اور باحسن طریق اس کی اصلاح کی کوشش کرتے احکام شریعت اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر آپکو خاصہ عبور حاصل تھا۔

غرباء کے ساتھ بہت شفقت سے پیش آتے اور حتی الامکان ہر غریب اور محتاج کی مدد کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت والد صاحب کی وفات کے موقعہ پر ہر طبقہ کے افراد نے بہت ہمدردی کا اظہار کیا۔

احباب کثرت سے نزدیک و دور سے تشریف لا کر شریک جنازہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ بالآخر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ وہ حضرت والد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

نیز ہمارے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔ ان کی قائم کردہ نیک روایات کو قائم رکھنے کی توفیق دے اور ہمیں ہر بلا اور شر سے محفوظ رکھکر زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر انعامی تقریری مقابلہ

۱۸ اور ۱۹ نومبر کو انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک انعامی تقریری مقابلہ ہوگا۔ جس میں تمام اراکین کو حصہ لینے کا اختیار ہے اس مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوان مقرر کئے جاتے ہیں ان میں سے کسی ایک عنوان پر دس منٹ تقریر کرنی ہوگی:-

(۱) اسلامی خلافت کی برکات
(۲) اشتراکیت کے مقابلہ کے لئے اسلامی ہتھیار
(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق
(۴) قرآن مجید کی برتری دیگر الہامی کتب پر

اس مقابلہ میں اول دوم اور سوم آنیوالے احباب کو معقول انعامات پیش کئے جائیں گے۔ اس مقابلہ میں شرکت کرنیوالے دوست اپنے نام ۱۸ نومبر تک پہنچا کر ممنون فرما دیں۔ (قائد تبلیغ مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دنیا کا مادی اور روحانی نظام

(از مکرم چوہدری ظفر اسلام صاحب انسپکٹر بیت المال)

نیچر کا اٹل قانون ساری کائنات پر اثر انداز رہتا ہے۔ کائنات عالم کا ذرہ ذرہ اس کے نافذ کردہ احکام و تاثرات کو قبول کرنے پر مجبور ہے۔ وہ مختلف تغیرات میں سے گذرتا ہے۔ کہیں اس پر نظام شمسی کے ماتحت لیل و نہار کا دور مسلط ہے۔ تو کہیں اسی نظام کے ماتحت خزاں اور موسم بہار کا کیف آور سماں پیدا کر دیتا ہے۔

اسی قانون کے ماتحت کائنات انسانی مختلف تغیرات کے دوروں سے گذرتی ہے۔ ہر ملک اور ہر قوم پر عروج و اقبال اور ترقی و زوال کے دور آتے ہیں۔ آج ایک قوم ترقی اور عروج کے ایسے مقام پر نظر آتی ہے۔ کہ دوسری قومیں اس کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ اور اس کے متعلق یہ محاورہ زبان زد ہو جاتا ہے۔ کہ اس قوم کی حکومت پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔ تو ایک زمانہ اس پر ایسا آجاتا ہے۔ کہ وہ محض ایک افسانہ بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کی تاریخ بھی محض ایک داستان پارینہ رہ جاتی ہے۔ اس قوم کے آثار تک دنیا سے محو ہو جاتے ہیں۔ اس قوم کی لاشوں پر اور اس کے مستعمرات کے کھنڈرات پر ایک اور ترقی یافتہ قوم کی بنیادیں رکھی جاتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ جب کسی قوم کے اچھے دن آتے ہیں۔ تو قوانین قدرت کے درمیان اور اس قوم کے درمیان آپس میں تطابق و توافق کا رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔ ترقی سے ہم آغوش ہونے والی قوم کی ترقی کا راز ہی یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ قوم قوانین قدرت سے فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ اور تمام حالات اس کے سازگار ہو جاتے ہیں۔ جب کسی قوم پر رفعت و اقبال اور عظمت و جلال کا دن طلوع ہوتا ہے۔ تو اس کے اندر اجتماعی و انفرادی دونوں قسم کی ترقیات کے لئے بیداری کے آثار شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کا ہر قدم منازل ترقی کی طرف اٹھتا ہے۔ اور جادۂ مستقیم پر وہ گامزن ہونے لگتی ہے۔ ایسی قوم کا سارا رخ ایک ہی مرکزی نقطہ کی طرف پھر جاتا ہے۔ قومی وحدت اس حد تک اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ اس کے تمام افراد کی ساری جد و جہد ایک ہی محور اور ایک ہی مرکزیت کے گرد چکر لگانے لگتی ہے۔ اس قوم کے افراد من حیث الجماعت اور من حیث القوم مختلف اشغال و افکار اور مختلف رجحانات و جذبات اور الگ الگ ذہنیتوں و نظریوں کے باوجود ایک ہی مرکزیت اور معین مقصد کو پیش نظر رکھتے ہیں جو ساری قوم میں مشترک ہوتا ہے۔

مادی ترقی کی خواہشمند قوم اپنے مادی نظام کے ماتحت وحدت خیال۔ اشتراک عمل دنیوی نشو و ارتقا کے ساتھ تعلق رکھنے والے اسباب و وسائل کی شیرازہ بندی کی بدولت مخصوص تفوق و برتری کا مقام حاصل کر لیتی ہے۔ ان اندرونی سامانوں کے ساتھ ساتھ بیرونی اسباب الگ میسر آ جاتے ہیں۔ مثلاً وسیع سرمایہ داری۔ دولت کی فراوانی۔ قدرتی عناصر کی اجتماعیت۔ یہ تمام ظاہری و باطنی اسباب و علل جب کسی قوم کے لئے کسی اچھے وقت میں جمع ہو جاتے ہیں۔ تو اس قوم کی وہ تمام قابلیتیں بھی جو ترقی میں ممد و معاون ٹھہرتی ہیں۔ خود بخود اجاگر ہونے لگتی ہیں۔ جس طرح مادی دنیا کا نظام اور مادی قوموں کا نشو و ارتقاء غیر محدود مگر مخصوص اسباب و علل کے ساتھ ربوط و منضبط چلا آتا ہے۔ اسی طرح اس کے مقابل اور متوازی ایک روحانی نظام اور ایک روحانی قانون آغاز آفرینش سے چلا آتا ہے۔ ایسے الہامی زبان اور آسمانی اصطلاح میں نبوت اور خلافت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

مادی نظام کے ماتحت ترقی کرنے والی قوموں کی ترقی کی پشت پر ظاہری اسباب و علل صاف صاف دنیا کو نظر آتے ہیں۔ مگر روحانی نظام کے پیچھے نہاں در نہاں اسباب و علل کا سلسلہ کارفرما رہتا ہے۔ اور اس نظام کی حامل قوم نہ صرف بے سر و سامانی کی حالت میں اٹھتی ہے۔ بلکہ شدید مخالفت کی آندھیوں اور زلازل میں سے بلند ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور ساری کائنات اور تائیدات سماوی و ارضی کا ایک لشکر جرار اس شریف و بلند اقبال قوم کے جلو میں رہنے لگتا ہے۔

اس تمام کائنات کا خدا رب العرش کا اقتداری ہاتھ اس بظاہر بیکس۔ مظلوم قوم کی پشت پر ہوتا ہے۔ اس برگزیدہ قوم کی تائید و نصرت بیک وقت ہر زمانے میں زندہ اور قادر خدا کی نئی تجلی ظہور میں آتی ہے۔ نبوت اور خلافت کا قائم کردہ نظام جو در حقیقت آسمانی نظام ہوتا ہے۔ جس کی شاخیں آسمان تک اور جڑیں زمین کے پاتال تک پہنچی ہوتی ہیں۔ وہ بے پناہ مخالفت کی باد صرصر اور کڑکتی ہوئی بجلیوں اور طوفانوں میں دیکھتے دیکھتے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یہ نظام ظلم و تشدد اور عیش و عشرت کے لئے

نہیں ہوتا۔ بلکہ صلح و امن کا شاہراہ بن کر امن و سلامتی کا علمبردار ثابت ہوتا ہے۔ اور اسکی بدولت دنیا میں امن و سلامتی کا دور دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ خدا اور بندے کے تعلقات اور بندوں کے بندوں کے ساتھ تعلقات خوشگوار ہو کر دنیا پھر ایک دفعہ ایک جنت اور ایک مسرت کدہ دیکھ لیتی ہے۔ ہر طرف باہمی اخوت و محبت اور احترام جذبات اور احترام انسانیت کی باد نسیم چلنے لگتی ہے۔ اور حسد و رقابت بغض و کینہ اور نفسانیت کی بناء پر باہمی کشیدگی رنج و عداوت اور قتل و غارت کا جہنم بند کر دیا جاتا ہے۔ اور ہر طرف سلامتی ہی سلامتی کی صدا بلند ہونے لگتی ہے

تربیت اولاد کے لئے ایک ضروری پہلو

تربیت اولاد میں اسلامی نظریہ یہ ہے۔ کہ بچپن ہی سے اگر بچوں کی صحیح رہنمائی کی جائے۔ تو اولاد کی حالت ٹھیک رہتی ہے۔ اور اگر لاپرواہی سے کام لیا جائے۔ اور جیسا کہ عوام الناس خیال کرتے ہیں۔ کہ بڑے ہو کر خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے۔ تو تجربہ اس کے خلاف شہادت دیتا ہے۔ اور جن لوگوں نے ایسا خیال کیا۔ اور اس کے مطابق عمل کیا۔ انہوں نے بالآخر اپنی اولاد کی بے راہ روی پر افسوس کیا۔ بلکہ ماتم کیا۔ ظاہر ہے کہ اگر ہم ایک بڑے مکان کے بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تو اس کی بنیاد مضبوط بناتے ہیں۔ اور اس مضبوط بنیاد پر مکان کی تعمیر کرتے ہیں۔ اگر بنیاد ٹیڑھی ہے یا ناقص ہے۔ تو سارا مکان خراب ہو جائے گا۔ اور اس کی بہت تھوڑی عمر ہوگی۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں گر جائے گا۔ ایک فارسی شاعر نے اس مضمون کو اس طرح ادا کیا ہے ؎

خشت اول چوں نہد معمار کج ؎ تا ثریا مے رود دیوار کج

یعنی اگر کسی مکان بناتے وقت معمار نے پہلی اینٹ ہی ٹیڑھی رکھدی۔ تو اس مکان کو خواہ ہم ثریا تک اونچا لے جائیں۔ وہ دیوار ٹیڑھی ہوگی۔ اور مکان خراب ہوگا۔ پس تربیت اولاد میں یہ امر بہت اہمیت رکھتا ہے۔ کہ ہم اولاد کی اپنی بنیاد کو مضبوط اور سیدھا رکھیں۔ اگر ایسا نہ ہوگا۔ تو خواہ ماں باپ کیسے نیک ہوں۔ اولاد عدم تربیت کے نتیجہ میں الٹے رستے پر چلے گی۔ اور سپوت بننے کی بجائے بدکرداری کی وجہ سے کپوت کہلائے گی۔ قرآن کریم میں ہے۔ فخلف من بعدھم خلف اضاعوا الصلوٰۃ واتبعوا الشھوات فسوف یلقون غیًّا (مریم) کہ کچھ بزرگ اور نیک لوگ تھے۔ کہ جن کو خدا نے ہر طرح سے نیکی اور بزرگی دی تھی۔ اور وہ لوگوں کے لئے نیک نمونہ تھے۔ مگر ان کی وفات کے بعد ان کی اولادیں خراب نکلیں۔ انہوں نے نماز کو ضائع کیا۔ اور اپنی خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ یہ لوگ عنقریب ہلاکت کا شکار ہوں گے۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے۔ غیّ جہنم کا نام ہے۔ (درس القرآن) گویا جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ اس آیت سے آگے فرمایا۔ الا من تاب و اٰمن وعمل صالحًا۔ کہ اس ہلاکت اور عذاب سے بچنے کی یہ صورت ہے۔ کہ ایسی اولادیں برے کاموں سے توبہ کریں۔ اور سچے دل سے ایمان کو اختیار کریں۔ اور نیک کاموں میں لگ جائیں۔ تو خدا کے ہاں سے معافی ہوگی۔ اور خدا کے بہشت میں داخل ہو سکیں گے۔

نظارت ہذا اس مختصر نوٹ کے ذریعہ احمدی والدین کو توجہ دلاتی ہے۔ کہ وہ اسلامی نظریہ کے ماتحت اپنی اولادوں کی تربیت کریں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

دعا کے لئے نام پیش کئے جائیں گے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ہر جماعت کا امیر ذمہ دار ہے۔ کہ وہ اپنی جماعت کی فہرست چندہ تحریک جدید پیش حضور کرے۔ اور کہ یہ فہرست ۳۰ نومبر ۵۵ء تک مکمل ہو کر پیش ہو جائے۔ پس ہر جماعت کا امیر یا صدر اور سیکرٹری تحریک جدید کوشش کرے۔ کہ اس کی جماعت کے وعدوں کی فہرست آخر نومبر تک پوری ہو جائے۔ اور دفتر وکیل المال تحریک جدید ایسے کارکنان کی ایک فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے ۷ دسمبر ۵۵ء کو پیش کرے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ یاد رہے کہ دفتر اول کے سال ۲۲ اور دفتر دوم کے سال ۱۲ کی فہرستیں الگ الگ کاغذ پر مع معطی کے پورے پتہ اور گذشتہ سال کا وعدہ لکھ کر نئے سال کا وعدہ لکھا جائے۔ تا معلوم ہو سکے۔ کہ کس قدر اضافہ نئے سال میں آیا ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

تقریباً پندرہ دن کے وقفہ سے خاکسار کا اکلوتا بیٹا اور چھوٹی بچی وفات پا گئے۔ بہت سے بزرگان و احباب نے اظہار ہمدردی و تعزیت فرمایا ہے۔ میں فرداً فرداً ان سب کا جواب نہیں دے سکتا۔ اس لئے بذریعہ اخبار ان کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاہم اللہ۔ میں تا حال بعض پریشانیوں اور مالی مشکلات سے گھرا ہوا ہوں۔ میری ایک لڑکی بھی بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس کو شفا کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور میری پریشانیوں اور مشکلات کو دور فرمائے۔

خاکسار رشید احمد چغتائی ربوہ (سابق مبلغ بلاد عربیہ)

غیبت کی ممانعت

یہ بات تجربہ میں آچکی ہے کہ بدظنی تجسس اور غیبت سے سخت اختلافات اور فسادات کی صورت رونما ہوتی ہے اور اگر ان گناہوں سے اجتناب نہ کیا جائے تو پھر لڑائی۔ دنگا فساد اور مقدمہ بازی تک نوبت پہنچتی ہے۔ چونکہ اسلام بدی کو جڑھ سے کاٹتا ہے۔ اس لئے اس نے ابتدائی موجبات کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے یا ایھا الذین آمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضا الخ کہ اے وہ لوگو جو ایماندار ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں۔ بدگمانی تجسس اور غیبت نہ کرو۔ بہت سے لوگ ہیں جو غیبت کو برائی نہیں سمجھتے۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ جب ایک شخص میں برائی اور عیب پایا جاتا ہے تو اس کی عدم موجودگی میں اس کا ذکر کرنے سے کیا [illegible] گناہ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے یہی سوال کیا۔ آپ نے جواب [illegible] اس کا نام غیبت ہے اور اس کو اسلام گناہ قرار دیتا ہے گو یہ سچی باتیں ہوتی ہیں۔ کیونکہ ان باتوں [illegible] کرنے سے فساد لازم آتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو ہدایت فرمائی ہے کہ اس سے اجتناب کرو اور بچو۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک شخص کفر و نفاق کا کام کرتا ہے۔ جب اس کے اندر یہ عیب پایا جاتا ہے تو اگر کوئی شخص اسے کافر کہتا ہے یا منافق کہہ کے پکارتا ہے تو اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔ البتہ یہ حکم دیتا ہے کہ تم اپنے بھائی کے کفر اور نفاق کو دور کر کے ایمان کو پیدا کرو۔ یا یوں سمجھیں کہ ایک شخص کانا ہے تو اسے کوئی کانا کہے تو وہ اسے پسند نہیں کرے گا۔ اس پر اسے یہ نہیں کہا جائے گا کہ تم کیوں برا مناتے ہو کیا تم کانے نہیں ہو۔ بے شک یہ سچی بات ہے مگر کوئی شخص اسے پسند نہیں کرے گا۔ چونکہ اسلام فطری مذہب ہے اس لئے وہ ایسی سب غیر اخلاقی اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے غیبت کی قباحت ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے "الغیبۃ اشد من الزنا" (مشکوٰۃ) پس ہمارے احباب کو چاہیئے کہ ان برائیوں سے اجتناب کر کے اسلامی کردار پیدا کریں۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کا اجلاس

اجلاس کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے طاہرہ اختر نے شروع کی۔ اس کے بعد نظم پڑھی گئی ہے بشریٰ بیگم نے بعنوان تربیت اولاد مضمون پڑھا۔ سیدہ عظمت نے حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد رشیدہ تحسین نے نظم پڑھی۔ استانی نسیم صاحبہ نے حضور کا ایک خطبہ پڑھا۔ سیدہ رفعت صاحبہ نے تقریر کی۔ بعدہ سیدہ شوکت صاحبہ نے اسکول کی طالبات کو سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین کی۔ استانی نسیم صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اور دعا کے ساتھ اجلاس کی کارروائی کو ختم کیا گیا۔

سیدہ عزیزہ فیضی سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر

پتہ جات مطلوب ہیں!

اگر کسی صاحب کو مندرجہ ذیل موصی اصحاب میں سے کسی کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصی متعلقہ اس اعلان کو خود پڑھے تو جلد از جلد اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائے تاکہ اس کے ساتھ وصیت کے بارہ میں خط و کتابت کی جا سکے۔

(۱) سردار محمد صاحب ولد بہاول بخش صاحب وصیت نمبر ۱۱۰۲۲
(۲) محمد عاشق صاحب واقف زندگی ولد منشی نور محمد صاحب۔ وصیت نمبر ۷۶۹۶
(۳) قاضی محمد رضوان صاحب ولد قاضی محمد اکرم صاحب وصیت نمبر ۹۱۱۵۔
(۴) سید شفیق الحسن صاحب ولد سید حسن صاحب وصیت نمبر ۸۲۱۲۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

سردار نور احمد صاحب کہاں ہیں

سردار نور احمد صاحب کارکن تحریک جدید انجمن احمدیہ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۵۵ء دن کی رخصت پر گئے تھے۔ لیکن وہ تاحال اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوئے۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو ان کے پتہ سے فوراً مطلع فرمائیں۔ اگر سردار نور احمد صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو فوراً دفتر حاضر ہو جائیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان

---

(۱) مورخہ ۵ نومبر کو خدا تعالےٰ نے برادرم مکرم مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ جماعت احمدیہ دہلی کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(منظور احمد خالد دارالصدر شرقی ربوہ)

جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء اور خدام کا فرض

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانوں کی خدمت کے لئے رضاکاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں ۱۹۵۱ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں ہدایت فرمائی تھی کہ خدام الاحمدیہ اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اس موقعہ پر مجالس نے جس مستعدی کا نمونہ دکھایا تھا وہ ہمارے لئے نہایت خوشکن تھا۔ جلسہ سالانہ بفضل تعالےٰ قریب آرہا ہے اور پہلے سے زیادہ مستعدی ہمت اور ہوشیاری سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا احباب قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو تاکیدی طور پر ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس نہایت اہم کام کے لئے جو ۱۹۵۱ء کے خطبہ جمعہ میں بیان ہو چکا ہے خدام کا انتخاب نہایت دیانتداری سے کریں اور صرف انہی خدام کو لیں جو اس کام کے اہل ہوں۔ مجالس کو علیحدہ بھی بذریعہ خطوط لکھا جا رہا ہے۔ یہ فہرستیں ۱۵ دسمبر ۵۵ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انگریزی ترجمۃ القرآن کے متعلق ضروری اعلان

مترجم قرآن مجید انگریزی جو حال ہی میں نہایت عمدہ کتابت، کاغذ، طباعت اور جلد بندی کے ساتھ یورپ میں طبع کروایا گیا ہے۔ خبر مقدم نمبر میں اس کے متعلق میں نے احباب کی اطلاع کے لئے ایک اعلان کروایا تھا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی بہت سے دوستوں نے اس کی قیمت بھجوا دی اور انہیں وہ نسخے جو ربوہ پہنچ چکے ہوئے تھے بھجوا دیئے گئے۔ قرآن مجید کے آمدہ نسخوں کی پہلی قسط ختم ہو چکی ہے لیکن بہت سے دوستوں کی رقوم آئی ہوئی ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ دوسری قسط کراچی پہنچ چکی ہے شپمنٹ کا غذات اور درآمدی لائسنس کراچی کلیرنس ایجنٹ کو بھجوائے گئے ہیں۔ ان نسخوں کے ربوہ موصول ہونے پر انشاء اللہ تعالےٰ بقیہ دوستوں کے آرڈرز کی تعمیل کر دی جائے گی۔

نیز جن دوستوں نے ابھی تک اپنے آرڈرز نہیں بھجوائے وہ بھی توجہ فرمائیں تاکہ کتب موصول ہوتے ہی ان کے مطلوبہ نسخے انہیں بھجوا دیئے جائیں۔ ہدیہ فی جلد پندرہ ۱۵ روپے صرف علاوہ محصول ڈاک محصول ڈاک و پیکنگ عام ڈاک سے ایک روپیہ

(عبد المنان عمر۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے ابا جان لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔ نیز گھر کے دیگر افراد بھی بیمار ہیں۔ احباب ہم سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

سیدہ نعیمہ فہیم دار التجلید اردو بازار لاہور

(۲) شیخ عظیم الدین صاحب سوداگر چرم راولپنڈی ایک عرصہ سے علیل ہیں۔ نیز میرے برادر نسبتی شیخ مختار احمد سوداگر چرم جو ایک عرصہ سے گلے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں

مختار احمد مالک فوڈ روس شو رام چاولاں روڈ (اکبر روڈ) صدر کراچی

(۳) میرے شوہر محترم خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب ریٹائرڈ انجینئر ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور دن بدن کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ احمدی بزرگوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

ام خالد نزد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

(۴) میری اہلیہ حمیدہ بیگم اکثر بیمار رہتی ہیں۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مستری محمد حیات لوہار مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ

(۵) میں ایک امتحان دے رہا ہوں۔ احباب سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

محمد صالح صدیق پوسٹ بکس نمبر ۴۸۱۷ کراچی

(۶) میری بھانجی عزیزہ رشیدہ بیگم کویت سے بیمار ہو کر آئی ہے نیز اس کا لڑکا بھی بیمار ہے احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

میر محمد ابراہیم پسرور ضلع سیالکوٹ

(۷) احباب بندہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس عاجز کو بھی زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور حقیقی رنگ میں درویشانہ زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قریشی عبد القادر قادیان

(۸) میرے تین بچے کئی روز سے بعارضہ بخار۔ اسہال وغیرہ بیمار چلے آرہے ہیں۔ مقامیت زیادہ ہے بزرگان سلسلہ صحابہ کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(قاضی محمد حنیف)

(۹) مکرم محمد احسان صاحب خادم ربوہ کی اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ آجکل نور ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(مرزا منیر احمد)

ولادت

(۱) اللہ تعالےٰ نے ۱۱ / ۵۵ کو مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین نیز خاکسار آجکل کئی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین

(غلام محمد ثاقب لاہور) (م)

مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ (لاہور) کی شاندار امدادی مساعی

خدام نے گہرے پانی میں کشتیوں کے ذریعہ جاجا کر رات گئے تک لوگوں میں ادویہ اور دوسری اشیاء تقسیم کیں

طبی امداد کے مرکز میں وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان محترم ڈاکٹر خانصاحب کی تشریف آوری

(از مکرم عبدالمنان صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ (لاہور))

۵ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو بھیانک سیلاب کی خبر آگ کی طرح لاہور میں پھیل گئی۔ یہ دل ہنگامہ خیز تھا جبکہ شہر اور نواحی دیہات سیلاب کی نظر ہو چکے تھے۔

۶ اکتوبر کو مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ کی ایک ریلیف پارٹی مرزا محمد اسلم صاحب قائد مجلس مغلپورہ کی معیت میں موضع محمود بوٹی کی طرف روانہ ہوئی۔ اس گاؤں میں سیلاب کا پانی پہنچ چکا تھا۔ چنانچہ مجلس کے ارکان آج اس گاؤں کی نواحی آبادی کے باشندوں کو اونچی جگہ پر لے جانے میں مشغول رہے اور چار خاندانوں کو اونچی جگہ پر منتقل کیا۔ یہ سب خاندان عیسائی ہیں اور اس گاؤں میں مزارع ہیں۔ یہاں کام کرنے کے بعد ہماری پارٹی ۳ بجے واپس آئی اور مزید کمک کے ساتھ پھر اسی گاؤں میں پہنچی۔ ان لوگوں نے بتایا کہ ہماری ریلیف پارٹی کی واپسی پر سؤر جو پانی میں بہہ کر آئے تھے ان پر حملہ آور ہوئے۔ بڑی مشکل سے انہوں نے اپنے آپ کو بچایا۔

ہماری اس کارکردگی کی رپورٹ ملت مورخہ ۹ اکتوبر میں بتفصیل اور دوسری اخبارات میں مختصراً شائع ہوئی۔

۷ اکتوبر۔ محمود بوٹی بند پر ریلیف کیمپ کی بنیاد ڈالی گئی۔ اور مقامی طور پر چندہ فراہم کر کے ادویات ضروریہ فراہم کی گئیں۔ طبی پوسٹ کے لئے ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب سابق اسسٹنٹ سرجن آزاد کشمیر کی خدمات حاصل کی گئیں اور اس روز مجلس پولیس اور حکام بالا کے تعاون سے سیلاب زدگان کو خوراک اور طبی امداد پہنچانے میں مصروف رہی۔

۸ اکتوبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ کی ایک ریلیف پارٹی نے جس میں ایک ڈاکٹر۔ پانچ فسٹ ایڈرز اور ۷ مددگار تھے کشتی کے ذریعہ پنج پیر، رٹ گرہ اور مرل کے لوگوں میں امدادی کام کیا۔ اور عوام میں خوراک تقسیم کی گئی۔ تقریباً ڈیڑھ صد اشخاص کو طبی امداد پہنچائی گئی۔ روزنامہ نوائے وقت مورخہ ۱۱ اکتوبر میں اس کی خبر شائع ہوئی ہے۔

رٹ گرہ اور مرل کے دیہات ہمارے ریلیف کیمپ سے . . . . آٹھ میل کے رقبہ میں پانی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ لوگوں کے پاس نہ خوراک تھی نہ بیٹھنے کے لئے کوئی جگہ۔ دلدل پر پڑے ہوئے دیہاتی مردوں اور عورتوں کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ بچے چارپائیوں پر بیٹھے تھے۔ دیہات مٹی کے ٹیلے نظر آتے تھے اور گلیاں ندیاں بنی ہوئی تھیں۔ ایسے دیہات کے منظر سے قلب متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ لوگ حیران تھے کہ ہم ان کے لئے سامان خوراک اور ادویات لے کر کیسے پہنچ گئے۔

۹ اکتوبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ کی دو امدادی پارٹیوں نے ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب سابق اسسٹنٹ سرجن آزاد کشمیر کی زیر ہدایت محمود بوٹی بند سے آٹھ میل کے رقبے میں مختلف دیہات موضع بھینی پاڑ۔ رٹ گرہ۔ فرول۔ سنت نگر آوان۔ سنگیاں میں کشتی کے ذریعے پہنچ کر اپنے امدادی کام کو جاری رکھا۔ مجموعی طور پر ۲۱۶ افراد کو طبی امداد دی گئی۔ اور ساٹھ آدمیوں کو مرہم پٹی کی گئی۔

روزنامہ ملت مورخہ ۱۳/۱۰/۵۵ میں یہ خبر شائع ہوئی ہے

یہ پارٹی مکرم محمد اسحٰق صاحب نثار ناظم شعبہ خدمت خلق کی نگرانی میں روانہ کی گئی تھی۔ چنانچہ ۹/۱۰/۵۵ اسی روز واپس نہ آئی۔ اسی روز مکرم قائد مجلس مرزا محمد اسلم صاحب اور ناظم مال بشیر احمد صاحب گورایا رات گئے تک درختوں پر سرخ نشان لگا کر بیٹھے رہے۔ مگر اس رات صرف ایک پارٹی واپس آئی۔ محمد اسحاق صاحب نثار اپنی پارٹی کے ہمراہ مندرجہ بالا دیہات میں امدادی کام کرنے کے بعد اور رات کشتی میں بسر کرنے کے بعد ۱۰/۱۰/۵۵ کو واپس آئے۔

۱۰/۱۰/۵۵ مجلس نے اس دن بھی اپنے امدادی کام کو جاری رکھا۔ اور شیخ اعجاز احمد بی۔سی۔ایس انچارج علاقہ محمود بوٹی کے زیر ہدایات موضع کراول۔ جیو میں کشتی کے ذریعے پہنچ کر خوراک۔ ماچس چائے کے بنڈل۔ موم بتیاں تقسیم کیں۔ اس کے علاوہ ان دیہات میں دوائیاں بھی تقسیم کی گئیں۔

روزنامہ ملت ۱۳/۱۰/۵۵ میں یہ خبر بتفصیل اور دوسرے اخبارات میں مختصراً یہ خبر شائع ہوئی۔

۱۱/۱۰/۵۵ آج مجلس کی ایک پارٹی قائد مجلس کی نگرانی میں روانہ ہوئی۔ ہماری کشتی میں کمبل۔ سامان خوراک چنے اور ضروری طبی امداد کا سامان تھا۔ مجلس کی مساعی کا محاسبہ خود قائد مجلس نے کیا۔ اور دیہات نے مجلس کے نوجوانوں کے کام کی تعریف کی۔

اس روز ہماری کشتی اس علاقہ کے ذخیرہ درختاں کے ایک کونے میں اٹک گئی۔ پانی بہت گہرا اور تیز تھا۔ چپوؤں کو درخت کے ساتھ لگا کر دھکا دیا جاتا تو کشتی بوجھ کی زیادتی کی وجہ سے الٹنے لگتی۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک گاؤں جیو کی بڑی کشتی ادھر سے آنکلی۔ اس کی راہنمائی سے ہماری کشتی وہاں سے نکل سکی۔

واپسی پر شام ہو چکی تھی۔ موضع کراول میں آٹا پیسنے والی مشین کے ایک مستری کو راہنمائی کے لئے ساتھ لیا۔ مگر اندھیری رات میں ٹھاٹھیں مارتے ہوئے پانی میں وہ بھی ہماری اچھی طرح رہنمائی نہ کر سکا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہماری مجلس کے دو خدام محمد رشید صاحب اور رشید احمد صاحب چوہدری نے کشتی کو پانی میں اتر کر خوب کھینچا اور دو میل تک کھینچتے چلے گئے۔

پھر جا کر کہیں ہمیں اپنا ٹھکانا نظر آیا۔ اور رات گئے ساحل پر اترے۔

غلط خبر کی تردید

۱۱/۱۰/۵۵ کے ایک مقامی اخبار کے صفحہ اول پر یہ خبر شائع ہوئی کہ:

"باغبانپورہ سیکشن میں سیلاب زدگان کی ایک تعداد درختوں پر بے یار و مددگار پڑی ہے۔"

یہ وہی سیکشن ہے جس میں مجلس مغلپورہ مصروف عمل ہے۔ چنانچہ مرزا محمد اسلم صاحب قائد مجلس مغلپورہ نے اس خبر کے غلط ہونے کی اطلاع جملہ اخبارات کو دی کہ مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ کی ایک امدادی پارٹی اس سیکشن میں سیلاب زدگان کو طبی امداد اور دوسری اشیائے ضروریہ پہنچا رہی ہے۔ چونکہ مجلس کے خدام روزانہ کشتیوں کے ذریعے مختلف دیہات میں جاتے ہیں۔ میں خود بھی گیا ہوں۔ اسلئے عینی شاہد ہوں کہ ہم نے تو کوئی بھی آدمی درخت پر چڑھا نہیں دیکھا۔ جو مدد کی انتظار میں ہے۔ اور نہ ہی ہمیں جھگیاں جٹاں کراول۔ بھینی پاڑ۔ بکن آنہ اراضی جنجوعہ۔ اینو بھٹی۔ سنگیاں۔ رٹ گرہ وغیرہ کے دیہات سے کوئی اطلاع ملی ہے۔ جہاں مجلس کے خدام روزانہ کشتیاں لے کر جاتے ہیں۔ مکرم شیخ اعجاز احمد صاحب۔ بی۔سی۔ایس انچارج سیکشن باغبانپورہ خوراک کی بروقت ترسیل کر رہے ہیں۔

چنانچہ پاکستان ٹائمز اور ملت مورخہ ۱۳ اکتوبر اس خبر کی تردید شائع ہوئی۔

اسی طرح ہر روز ۱۲/۱۰/۵۵ سے ۱۶/۱۰/۵۵ تک طبی امداد اور ضروری اشیاء سیلاب زدگان تک پہنچائی جاتی رہیں۔ اس کے علاوہ مجلس نے شہر لاہور میں بھی کام جاری رکھا۔ اور اس کی خبر نوائے وقت۔ آفاق مورخہ ۱۷/۱۰/۵۵ میں شائع ہوئی آفاق نے لکھا:

"مجلس خدام الاحمدیہ نے نواحی دیہات میں کام کرنے کے بعد اپنی مساعی کے دھارے کا رخ لاہور شہر کے سیلاب زدہ حصوں کی طرف موڑا۔ اس مجلس کی طبی پارٹیوں نے کرشن نگر کی جامع مسجد کے نزدیک طبی پوسٹ کا قیام کر کے ۵۰۰ مریضوں کو دیکھا اور ان میں دوائیاں تقسیم کیں۔ بیشتر اشخاص نے مفید طبی مشورے حاصل کئے۔ ہر ایک شخص کو اینٹی ملیریا اور اینٹی ٹائیفائڈ کے ٹیکے لگوانے کی تلقین کی گئی۔"

۱۷/۱۰/۵۵ مجلس نے اپنی مساعی کو جاری رکھا اور محمود بوٹی کیمپ کے ذریعے ۱۲۰۵ اشخاص کو طبی امداد بہم پہنچائی۔ اور اینٹی ملیریا اور اینٹی ٹائیفائڈ کے ٹیکے لگائے گئے۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب نے کیمپ کا معائنہ کیا۔ یہاں دو مجلس اطفال اور مجلس خدام الاحمدیہ کے ارکان ہمہ بانیں کر رہے ہے۔

مجلس کے ارکان نے ان کا پر تپاک خیر مقدم کیا۔ اور کیمپ کے معائنہ کرنے کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد خانصاحب مجلس کے ارکان کی خدمات کو سراہتے ہوئے رخصت ہوئے۔ مکرم پریذیڈنٹ عبدالحکیم صاحب مغلپورہ۔ قائد مجلس مرزا محمد اسلم صاحب مغلپورہ۔ ناظم صحت جسمانی رحمت حق صاحب معتمد مجلس عبدالمنان صاحب ناظم مال بشیر احمد صاحب گورایا ناظم خدمت خلق محمد اسحاق صاحب نثار سب سے خانصاحب نے ہاتھ ملاتے ہوئے مجلس کی مساعی کا شکریہ ادا کیا۔

درخواست دعا۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بوجہ دماغی عارضہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ مرض بہت پرانا ہو گیا ہے۔ والدہ محترمہ کے علاوہ افراد خانہ بھی سخت پریشان اور تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے التزام سے دعا فرمائیں۔ کرامت اللہ

ابن ولایت حسین دوکاندار محلہ دارالرحمت ربوہ

بدوملہی کے سیلاب زدہ علاقے میں ربوہ کے معمار خدام کا قابل رشک نمونہ

انہوں نے اپنے آرام اور صحت کی پرواہ کئے بغیر جس محنت اور جانفشانی سے کام کیا اس پر اپنے اور بیگانے

سب عش عش کر اٹھے

ضلع سیالکوٹ میں چار معمار خدام کو سیلاب سے متاثرہ علاقہ میں غرباء کے مکانات تعمیر کرنے کے سلسلہ میں مرکز سے بھجوایا گیا تھا۔ احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ نے ان چاروں خدام کو بدوملہی کے علاقے میں متعین کیا۔ وہاں سے ان کے کام کے متعلق جو رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ وہ اتنی خوشکن اور قابل رشک ہے کہ اس کو پڑھ کر ضروری سمجھا گیا۔ کہ ان خدام کے نام اور ان کے کام کا مختصر خاکہ الفضل میں شائع کیا جائے۔ تاکہ دوسروں کے لئے تحریک کا باعث ہو۔ بدوملہی جانے والے خدام کے نام یہ ہیں (۱) مستری حمید احمد صاحب (۲) مستری سردار محمد صاحب (۳) مستری محمد رمضان صاحب (۴) مستری عنایت اللہ صاحب۔

ان چاروں خدام نے بدوملہی میں ۸ دن کام کیا اور اس عرصہ میں تقریباً چھ ہزار مکعب فٹ چنائی کی۔ مقامی خدام ان کے ساتھ بطور مزدور کام کرتے تھے۔ دیگر خدام اور ان چاروں معمار خدام نے اپنے آرام اور صحت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جس جانفشانی کے ساتھ کام کیا۔ اس پر اپنے اور بیگانے سب عش عش کر اٹھے لوگ جوق در جوق دور دور سے ان کا کام دیکھنے آتے۔ اور وہ سب خدام کے جذبہ ہمدردی خلق اللہ کی تعریف کرتے۔

مکانوں کی تعمیر کے سلسلہ میں مذہبی یا قومی تفریق روا نہیں رکھی گئی۔

بلکہ ہر مذہب و ملت کے افراد جو قابل ہمدردی تھے۔ ان کے ساتھ ایک جیسا سلوک روا رکھا گیا۔ مکرم جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے مندرجہ ذیل الفاظ میں تعریف کی ہے۔

"پر زور الفاظ میں تصدیق کرتا ہوں کہ معماروں نے نہایت تندہی محنت اخلاص و دیانتداری سے یہاں کام کیا ہے اور میں نہایت خوش ہوں جماعت کے تمام ممبران خوش ہیں دیگر لوگ بہت تعریف کر رہے ہیں۔ مولا کریم ان کو جزائے خیر دے۔"

اپنے ان بھائیوں کے نمونہ کو دیکھتے ہوئے خدام جہاں جہاں بھی ریلیف کا کام کر رہے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ انتہائی محنت اور جانفشانی کے ساتھ مخلوق خدا کی ہمدردی کا کام کریں۔ خدا تعالیٰ کے قرب کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کی توفیق بخشے آمین ثم آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خلاصہ مساعی رپورٹ امداد سیلاب زدگان مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری

رپورٹ مورخہ ۱۲؍ستمبر ۵۵ء تا [illegible] ۵۵ء [illegible] مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری [illegible] مجلس کی اجلاس میں فیصلہ کیا کہ موجودہ [illegible] علاقہ میں [illegible] اور بربادی ہوئی ہے۔ وہاں خدام ریلیف کے کام میں لگ جائیں۔ اس فیصلہ کی بنا پر مورخہ ۱۴؍۹ کو خدام کی ایک پارٹی فوری طور پر ہیڈ ریلوے کے لئے چلی گئی اور وہاں کپڑے۔ خوراک۔ ادویات وغیرہ تقسیم کیں۔

اس کے بعد جناب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر صاحب کی خدمت میں خدام کا ایک وفد نے حاضر ہو کر خدمت کے لئے مجلس کی طرف سے پیشکش کی۔ اور مکرم جناب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر صاحب کی ہدایت کے ماتحت مورخہ ۲۷؍۹؍۵۵ زیر قیادت مکرم ماسٹر عبدالحق صاحب ناصر قائد خدام الاحمدیہ بصیر پور سیکٹر جو منٹگمری سے ۴۰ میل دور ہے گئے اور سیکٹر کمانڈر صاحب سے ملے انہوں نے خدام کو چار گروپوں میں تقسیم کر کے ہر ایک گروپ کو علاقہ میں پھیلا دیا۔ اور خدام نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور جذبہ خدمت خلق کے ماتحت دن رات پھر پھر کر لوگوں میں ادویات تقسیم کیں۔ سارے علاقے میں ایک تباہی پھیلی ہوئی تھی اور لوگ سراسیمگی کی حالت میں نہایت خستہ اور پریشان حال نیم عریاں اور فاقہ زدہ حالت میں چاروں طرف نظریں دوڑا رہے تھے۔ کہ کسی طرف سے امداد آئے تو شاید جان بچے خدام کا پہنچنا ان کے لئے آسمانی امداد ثابت ہوا۔ خدام نے ان میں ادویات تقسیم کیں۔ کھانا اور پارچات تقسیم کر کے ان کی دردمندانہ دعائیں لیں۔ سارے ضلع منٹگمری کے اس علاقے میں سب سے زیادہ تباہی اور بربادی ہوئی۔ سینکڑوں دیہات پیوند زمین ہو گئے۔ ہزاروں انسان خانماں برباد اپنی تباہی اور بربادی کے آٹھ آٹھ آنسو رو رہے ہیں۔ سارے علاقہ میں کنوؤں کا پانی خراب ہو گیا۔ خدام کے ہر ایک گروپ نے اپنے اپنے علاقے میں جراثیم کش ادویات کنوؤں میں ڈال کر ان کا پانی قابل استعمال بنایا۔ ہر گروپ کو میلوں میل دلدل اور کیچڑ میں پیدل چلنا پڑا۔ بعض جگہ چھ چھ فٹ پانی میں سے گذر کر خدام مصیبت زدگان کے پاس پہنچے اور بعض جگہ تین تین میل متواتر پانی میں چل کر خدام اپنی منزل مقصود پر پہنچے۔ ان تمام تکالیف اور گھر سے بے گھر ہونے اور ناموافق آب و ہوا کے باوجود خدام نے جس تندہی اور جانفشانی سے کام کیا ہے اس کی مثال اس علاقے میں ملنی مشکل ہے۔ لوگ حیران ہو ہو کر خدام کو دیکھتے اور پھر ان کے جذبہ ایثار و قربانی اور خدمت کو دیکھ کر دعائیں دیتے ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں خدام نے تقریباً ساٹھ دیہات میں ریلیف کا کام کیا اور ۱۱؍۱۰؍۵۵ کو یہ پارٹی دوسری پارٹی کے پہنچنے پر واپس آ گئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کا قابل تقلید نمونہ

"مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کی طرف سے جناب ڈاکٹر بشیر محمد صاحب رضاکارانہ خدمات سرانجام دینے کے لئے احمدیہ فلڈ ریلیف سینٹر چک حیدر آباد تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ میں پہنچ چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

دیگر جماعتوں سے استدعا ہے کہ اس نیک نمونہ پر چل کر سیلاب زدگان کی امداد کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانی کریں۔

نیز احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کی توفیق بخشے۔ آمین"

(خاکسار سلطان محمود انور قائمقام انچارج کیمپ چک حیدر آباد
معرفت سید والہ تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلمان اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں ان کے پتے روانہ فرمائیے۔ جتنے خوشخط ہوں گے ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

پاکستان ہر حالت میں مضبوط رہنا چاہیئے

کراچی ۱۷ نومبر۔ دستوریہ کی مخلوط پارٹی نے اہم آئینی امور پر غور کرنے کے لئے جو سب کمیٹی قائم کی تھی۔ کل صبح اس نے مخلوط پارٹی کے اجلاس میں اپنی عبوری رپورٹ پیش کر دی اس عبوری رپورٹ میں صرف محکموں کی وفاقی اور مشترکہ فہرستوں کا ذکر ہے۔ سب کمیٹی نے کل بعد دوپہر صوبائی فہرست پر غور جاری رکھا سب کمیٹی کی یہ رپورٹ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے خود مخلوط پارٹی کے اجلاس میں پیش کی۔

آج صبح ۱۰ بجے پارٹی کا ایک اجلاس منعقد ہو رہا ہے جس میں عبوری رپورٹ پر غور جاری رکھا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے کمیٹی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو ہر حالت میں مضبوط رہنا چاہیئے۔ مخلوط پارٹی کے اجلاس کے بعد مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے سیکرٹری مسٹر یوسف ہارون نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ سب کمیٹی نے تمام امور کا بغور جائزہ لینے کے بعد وفاقی اور مشترکہ فہرستوں کے بارے میں اپنی سفارشات پیش کر دی ہیں۔

اس استفسار پر کہ "مضبوط پاکستان" سے ان کی کیا مراد ہے۔ مسٹر ہارون نے کہا کہ دستوریہ کے تمام ارکان کو خواہ وہ مشرقی پاکستان سے ہوں یا مغربی پاکستان سے مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو اتنا طاقتور رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ ملک کو مضبوط بنا سکیں۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۳؍۱۱؍۵۵ کو عزیزہ بیگم بنت حکیم حفیظ الرحمن صاحب حنیف سکنہ لاہور کا نکاح چوہدری سردار احمد صاحب ولد چوہدری احمد دین صاحب پٹواری سکنہ سیالکوٹ کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ مقیم لاہور نے لاہور میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نکاح جانبین کے لئے مبارک کرے آمین

شیخ عبدالماجد

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۲۰ الفضل